سوال

(341) عقال پہننے کے بارے میں حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عقال پہننے کے بارے میں کیا حکم ہے' میں نے دیکھا کہ (مساجد کے) ائمہ اور موذن یہ نہیں پہنتے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عقال پہننے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ لباس کے بارے میں اصول یہ ہے کہ ہر قسم کا لباس حلال ہے سوائے اس کے جس کے حرام ہونے کی کوئی دلیل ہو، اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کی تردید کی ہے جو کسی دلیل کے بغیر لباس یا کھانے کی کسی چیز کو حرام قرار دے دیتے ہیں اور فرمایا ہے:

قُل مَن حَرَّمَ زينَةَ اللَّهِ الَّتى أَخرَجَ لِعِبادِهِ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزقِ ... ٣٢ ... سورة الاعراف

''پوچھو تو کہ جو زینت (وآرائش) اور کھانے (پینے) کی پاکیزہ چیزیں اللہ نے اپنے بندوں کے لیے پیدا کی ہیں ان کو حرام کس نے کیا ہے۔''

البتہ اگر یہ لباس کسی شرعی دلیل کی وجہ سے حرام ہو' خواہ یہ حرام بعینیہ ہو۔ مثلاً مردوں کے لیے ریشم یا مردوں اور عورتوں کے لیے کوئی کپڑا جس میں تصویریں بنی ہوں اور خواہ یہ حرام بجنسہ ہو مثلاً یہ کہ کفار کا کوئی مخصوص لباس ہو تو پھر یہ لباس حرام ہوگا ورنہ لباس کے بارے میں اصل یہ ہے کہ وہ حلال ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص268